



الْجَاثِيَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح
حَمْدٌ

حم۔

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے دانا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جنکو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ
أَيُّ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ

اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو اللہ نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اسکے مردہ ہو

وَاجْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

جانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے
گردش دینے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں۔

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفِ
الرِّيحِ آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو سچائی کے ساتھ
پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اسکی آیتوں
کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ
فَبِآيٍ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَتِهِ
يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

ہر جھوٹے گمنگار پر افسوس ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٧﴾

کہ اللہ کی آیتیں اسکو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو انکو
سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ
گویا انکو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے
والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ
يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں
تو انکی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے
ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا
هُزُوًا وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾

انکے پیچھے دوزخ ہے۔ اور جو بھی یہ کرتے
رہے کچھ بھی انکے کام نہ آئے گا۔ اور نہ وہی

مِّنْ وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي
عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا

کام آئیں گے جنکو انہوں نے اللہ کے سوا
معبود بنا رکھا تھا۔ اور انکے لئے بڑا عذاب
ہے۔

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ وَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠﴾

یہ ہدایت کی کتاب ہے۔ اور جو لوگ اپنے
پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں انکو سخت
قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔

هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ
أَلِيمٌ ﴿١١﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے سمندر کو تمہارے قابو
میں کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں
چلیں اور تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش
کرو اور تاکہ شکر کرو۔

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب کو اسی نے اپنے حکم سے تمہارے
کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں انکے
لئے اس میں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

مومنوں سے کہدو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی جو
اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع

قُلْ لِلَّذِينَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا
يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾

نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ ان لوگوں کو انکے اعمال کا بدلہ دے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کرے گا تو ان کا ضرر بھی اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ہدایت اور حکومت اور نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر انکو فضیلت دی۔

وَأَتَيْنَاهُمُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾

اور انکو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آپہنچنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔

پھر ہم نے تمکو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔

إِنَّهُمْ لَن يَغْنُؤُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں انکے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور انکی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعویٰ کرتے ہیں برے ہیں۔

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَسُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً لَّهُمْ حَيَاتُهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٣﴾

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جانے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو اللہ نے بھی اسکو گمراہ رہنے دیا اور انکے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب اللہ کے سوا اسکو کون راہ پر لا سکتا ہے تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے؟

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هُوَةً وَأَصْلَهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں زمانہ ہی ہلاک کر دیتا ہے۔ اور انکو اس کا کچھ علم نہیں۔ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾

اور جب انکے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّوَابَا بَابِنَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

کہدو کہ اللہ ہی تمکو جان بخشتا ہے پھر وہی تمکو موت دیتا ہے پھر تمکو قیامت کے روز جسکے آنے میں کچھ شک نہیں تمکو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

اور آسمانوں اور زمین کی حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔

وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا۔ اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تمکو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جٰثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰى اِلَى كِتٰبِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے۔

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

اب جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی کھلی کامیابی ہے۔

فَيَدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿٣٠﴾

اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تلو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے۔ ہم اسکو محض خیالی سمجھتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُستَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انکو آگھیرے گا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٣﴾

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا۔ اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ

ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿١٤﴾

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تمکو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی۔

ذَلِكُمْ بِأَنَّكُمْ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا وَغَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٢٥﴾

پس اللہ ہی کیلئے ہر طرح کی تعریف ہے جو آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا بھی مالک اور تمام جانوں کا پروردگار ہے۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٦﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب ہے دانا ہے۔

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

